سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ

سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ ۶۴ مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیاتُہا ۱۸ رُکُوْعاتُہا ۲

سورہ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی | شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے | اور اسکی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

پاکی بول رہا ہر اللہ کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اسی کا راج ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سکتا ہے وہی ہے جس نے تم کو بنایا پھر کوئی تم میں منکر ہے اور کوئی تم میں ایماندار ف۲ اور اللہ جو تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ

دیکھتا ہے بنایا آسمانوں کو اور زمین کو تدبیر کر اور صورت کھینچی تمہاری پھر اچھی بنائی تمہاری صورت ف۳ اور اسکی طرف سب کو پھر جانا ہے جانتا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴

ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو کھول کر کرتے ہو اور اللہ کو معلوم ہے جیوں کی بات

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

کیا پہنچی نہیں تم کو خبر[1] ان لوگوں کی جو منکر ہو چکے ہیں پہلے پھر انہوں نے چکھی سزا اپنے کام کی اور ان کو عذاب دردناک ہے ف۴

(۱) اُسی کا راج اور اسی کی تعریف | اور جس کسی کا راج دنیا میں دکھائی دیتا ہے وہ اسی کا دیا ہوا اور جس کسی کی تعریف کی جاتی ہے وہ حقیقت میں اُسی کی تعریف ہے۔

(۲) مسئلہ تقدیر اور اللہ کا علم و ارادہ | یعنی اسی نے سب آدمیوں کو بنایا۔ چاہیئے تھا کہ سب اُس پر ایمان لاتے اور اُس منعم حقیقی کی اطاعت کرتے۔ مگر ہوا یہ کہ بعض منکر بن گئے اور بعض ایماندار۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے آدمی میں دونوں طرف جانے کی استعداد اور قوت رکھی تھی۔ مگر اولاً سب کو فطرت صحیحہ پر پیدا کیا تھا پھر کوئی اُس فطرت پر قائم رہا اور کسی نے گردوپیش کے حالات سے متاثر ہو کر اُس کے خلاف راہ اختیار کر لی اور ان دونوں کا علم اللہ کو ہمیشہ سے تھا کہ کون اپنے ارادہ اور اختیار سے کس طرف جائیگا۔ اور پھر اُسی کے موافق سزا یا انعام و اکرام کا مستحق ہوگا۔ یہی چیز اپنے علم کے موافق اس کی قسمت میں لکھ دی تھی کہ ایسا ہوگا۔ اللہ کا علم محیط اس کو مستلزم نہیں کہ دنیا میں ارادہ و اختیار کی قوت باقی نہ رہے۔ یہ مسئلہ

[1] احوال۔

Surah At-Tagabun
Brought To You By www.e-iqra.info

دقیق ہے اور ہم اس پر ایک مستقل مضمون لکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ واللہ الموفق والمعین۔

(۳) **انسان کی صورت سب سے بہتر** | سب جانوروں سے انسان کی خلقت اچھی ہے دیکھنے میں بھی خوبصورت، اور ملکات وقویٰ میں بھی تمام عالم سے ممتاز، بلکہ سب کا مجموعہ اور خلاصہ، اسی لیے صوفیہ اسے "عالم صغیر" کہتے ہیں۔

(۴) یعنی تم سے پہلے بہت قومیں "عاد" و "ثمود" وغیرہ ہلاک کی گئیں اور آخرت کا عذاب الگ رہا۔ یہ خطاب اہل مکہ کو ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّ

یہ اس لیے کہ لاتے تھے اُنکے پاس اُن کے رسول نشانیاں پھر کہتے کیا آدمی ہم کو راہ سمجھائینگے پھر منکر ہوئے اور منہ موڑ لیا ۵ اور

اسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا ہی سب تعریفوں والا ۶ دعویٰ کرتے ہیں منکر کہ ہرگز اُن کو کوئی نہ اُٹھائیگا ۷ تو کہہ کیوں نہیں قسم ہے میرے

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ

رب کی تم کو بیشک اُٹھانا ہی پھر تم کو جتلانا ہی جو کچھ تم نے کیا اور یہ اللہ پر آسان ہے ۸ سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم

اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ

نے اُتارا ۹ اور اللہ کو تمہارے سب کام کی خبر ہے ۱۰ جس دن تم کو اکٹھا کریگا جمع ہونے کے دن وہ دن ہے ہار جیت کا ۱۱ اور جو کوئی

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

یقین لائے اللہ پر اور کرے کام بھلا اُتار دے گا اس پر سے اُس کی بُرائیاں ۱۲ اور داخل کریگا اُس کو باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ

ندیاں رہا کریں اُن میں ہمیشہ یہی ہے بڑی مُراد ملنی ۱۳ اور جو لوگ مُنکر ہوئے اور جھٹلائیں انہوں نے ہماری آیتیں وہ

اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ع ۱ ۱۵ الثلثین

لوگ ہیں دوزخ والے رہا کریں اُسی میں اور بُری جگہ جا پہنچے

(۵) **بشریت اور رسالت** | یعنی کیا ہم ہی جیسے آدمی ہادی بنا کر بھیجے گئے۔ بھیجنا تھا تو آسمان سے کسی فرشتہ کو بھیجتے گویا اُن کے نزدیک بشریت اور رسالت میں منافات تھی۔ اسی لیے انہوں نے کفر اختیار کیا اور رسولوں کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ (تنبیہ) اس آیت سے یہ ثابت کرنا کہ رسول کو بشر کہنے والا کافر ہے انتہائی جہل والحاد ہے اس کے برعکس اگر کوئی یہ کہدے کہ آیت ان لوگوں کے کفر پر دلالت کر رہی ہے جو رُسل بنی آدم کے بشر ہونے کا انکار کریں، تو یہ دعویٰ پہلے دعوے سے زیادہ قوی ہوگا۔

(۶) یعنی اللہ کو کیا پروا تھی۔ انہوں نے منہ موڑ لیا تو اللہ نے اُدھر سے نظر رحمت اُٹھالی۔

(۷) رسالت کی طرح بعث بعد الموت کا بھی انکار ہے۔

(۸) **دوبارہ زندہ کرنا اللہ کو آسان ہے** | یعنی دوبارہ اُٹھانا اور سب کا حساب کر دینا اللہ کو کیا مشکل ہے۔ پوری طرح یقین رکھو کہ یہ ضرور ہو کر رہیگا۔ کسی کے انکار کرنے سے وہ آنے والی گھڑی ٹل نہیں سکتی۔ لہٰذا مناسب ہے کہ انکار چھوڑ کر اُس وقت کی فکر کرو۔

Surah At-Tagabun
Brought To You By www.e-iqra.info

(۹) یعنی قرآن کریم پر۔

(۱۰) یعنی ایمان کے ساتھ عمل بھی ہونا چاہیئے۔

(۱۱) یعنی اُس دن دوزخی ہاریں گے اور جنتی جیتیں گے۔ ہار نا یہ ہی کہ اللہ کی دی ہوئی قوتوں کو بے موقع خرچ کر کے راس المال بھی کھو بیٹھے اور جیتنا یہ کہ ایک ایک کے ہزاروں پائے آگے اسی کی کچھ تفصیل ہے۔

(۱۲) یعنی جو تقصیرات ہوئی ہیں ایمان اور نیک کاموں کی برکت سے معاف کر دی جائینگی۔

(۱۳) جو جنت میں پہنچ گیا سب مرادیں مل گئیں۔ اللہ کی رضا اور دیدار کا مقام بھی وہ ہی ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

نہیں پہنچتی کوئی تکلیف بدون حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لائے اللہ پر وہ راہ بتلائے اسکو دل ف۱۴ اور اللہ کو ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

معلوم ہے ف۱۵ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم مُنہ موڑو تو ہمارے رسول کا تو یہی کام ہے پہنچا دینا

الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

کھول کر ف۱۶ اللہ اُس کے سوائے کسی کی بندگی نہیں اور اللہ پر چاہیے بھروسہ کریں ایمان والے ف۱۷ اے ایمان والو

مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

تمہاری بعض جورویں اور اولاد دشمن ہیں تمہارے ف۱۸ سو اُن سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور درگزرو اور بخشو تو اللہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۵

بخشنے والا مہربان ف۱۹ تمہارے مال اور تمہاری اولاد یہی ہیں جانچنے کو اور اللہ جو ہے اُسکے پاس ہے ثواب بڑا ف۲۰

(۱۴) **کوئی مُصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی** دنیا میں کوئی مصیبت اور سختی اللہ کی مشیت و ارادہ کے بدون نہیں پہنچتی۔ مومن کو جب اس بات کا یقین ہے تو اس پر غمگین اور بددل ہونے کی ضرورت نہیں، بلکہ ہر صورت مالک حقیقی کے فیصلہ پر راضی رہنا چاہیئے اور یوں کہنا چاہیئے ؎ نہ شود نصیب دشمن کہ شود ہلاک تیغت ۔ سر دوستاں سلامت کہ تو خنجر آزمائی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ مومن کے دل کو صبر و تسلیم کی راہ بتلا دیتا ہے۔ جس کے بعد عرفان و ایقان کی عجیب و غریب راہیں کھلتی ہیں۔ اور باطنی ترقیات اور قلبی کیفیات کا دروازہ مفتوح ہوتا ہے۔

(۱۵) یعنی جو تکلیف و مُصیبت اُس نے بھیجی عین علم و حکمت سے بھیجی۔ اور وہی جانتا ہے کہ کون تم میں سے واقعی صبر و استقامت اور تسلیم و رضا کی راہ پر چلا۔ اور کس کا دل کن احوال و کیفیات کا مورد بننے کے قابل ہے۔

(۱۶) **اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو** یعنی نرمی، سختی اور تکلیف و راحت، غرض ہر حالت میں اللہ و رسول کا حکم مانو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو خود تمہارا ہی نقصان ہے۔ رسول سب نیک و بد سمجھا کر اپنا فرض ادا کر چکا۔ اللہ کو تمہاری طاعت و معصیت سے کوئی نفع یا نقصان نہیں پہنچ سکتا۔

(۱۷) یعنی معبود اور مستعان تنہا اُسی کی ذات ہے۔ نہ کسی اور کی بندگی نہ کوئی دوسرا بھروسہ کے لائق۔

(۱۸) **بیویاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں** بہت مرتبہ آدمی بیوی بچوں کی محبت اور فکر میں پھنس کر اللہ کو اور اس کے احکام کو بُھلا دیتا ہے۔ ان

Surah At-Tagabun
Brought To You By www.e-iqra.info

تعلقات کے پیچھے کتنی برائیوں کا ارتکاب کرتا اور کتنی بھلائیوں سے محروم رہتا ہے۔ بیوی اور اولاد کی فرمائشیں اور رضا جوئی اُسے کسی وقت دم نہیں لینے دیتی۔ اس چکر میں پڑکر آخرت سے غافل ہوجاتا ہے ظاہر ہے جو اہل وعیال اتنے بڑے خسارے اور نقصان کا سبب بنیں وہ حقیقۃً اس کے دوست نہیں کہلاسکتے بلکہ بدترین دشمن ہیں۔ جن کی دشمنی کا احساس بھی بسا اوقات انسان کو نہیں ہوتا۔ اسی لیے حق تعالیٰ نے متنبہ فرمادیا کہ ان دشمنوں سے ہشیار رہو اور ایسا رویہ اختیار کرنے سے بچو جس کا نتیجہ اُن کی دنیا سنوارنے کی خاطر اپنا دین برباد کرنے کے سوا کچھ نہ ہو۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دنیا میں سب بیویاں اور ساری اولاد اسی قماش کی ہوتی ہے، بہت اللہ کی بندیاں ہیں جو اپنے شوہروں کے دین کی حفاظت کرتی اور نیک کاموں میں اُن کا ہاتھ بٹاتی ہیں اور کتنی ہی سعادتمند اولاد ہے جو اپنے والدین کے لیے باقیات صالحات بنتی ہے۔ جَعَلَنَا اللّٰہُ مِنْہُمْ بِفَضْلِہٖ وَمَنِّہٖ۔

(۱۹) عفو و درگذر کی تعلیم | یعنی اگر انہوں نے تمہارے ساتھ دشمنی کی اور تم کو دینی یا دنیوی نقصان پہنچ گیا تو اس کا اثر یہ نہ ہونا چاہیے کہ تم انتقام کے درپے ہوجاؤ۔ اور ان پر نامناسب سختی شروع کردو۔ ایسا کرنے سے دنیا کا انتظام درہم ہوجائیگا۔ جہاں تک عقلاً و شرعاً گنجائش ہو، اُن کی حماقتوں اور کوتاہیوں کو معاف کرو اور عفو و درگزر سے کام لو۔ ان مکارم اخلاق پر اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ مہربانی کریگا اور تمہاری خطاؤں کو معاف فرمائیگا۔

(۲۰) مال و اولاد امتحان ہیں | یعنی اللہ تعالیٰ مال و اولاد دیکر تم کو جانچتا ہے کہ کون ان فانی و زائل چیزوں میں پھنس کر آخرت کی باقی و دائم نعمتوں کو فراموش کرتا ہے اور کس نے ان سامانوں کو اپنی آخرت کا ذخیرہ بنایا ہے اور وہاں کے اجر عظیم کو یہاں کے حظوظ و مالوفات پر ترجیح دی ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ ؕ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ

سو ڈرو اللہ سے جہاں تک ہوسکے اور سنو اور مانو ف۲۱ اور خرچ کرو اپنے بھلے کو ف۲۲ اور جس کو بچا دیا اپنے جی کے

نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْہُ لَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ؕ وَاللّٰہُ

لالچ سے سو وہ لوگ وہی مراد کو پہنچے ف۲۳ اگر قرض دو اللہ کو اچھی طرح پر قرض دینا وہ دونا کردے تم کو اور تم کو بخشے ف۲۴ اور اللہ

شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۱۸﴾

قدر دان ہے تحمل والا ف۲۵ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا زبردست حکمت والا ف۲۶

(۲۱) امتحان میں کامیابی پر اجر عظیم | یعنی اللہ سے ڈر کر جہاں تک ہوسکے اس جانچ میں ثابت قدم رہو اور اس کی بات سنو اور مانو۔

(۲۲) یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے تمہارا ہی بھلا ہوگا۔

(۲۳) یعنی مراد کو وہ ہی شخص پہنچتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اُس کے دل کے لالچ سے بچادے۔ اور حرص و بخل سے محفوظ رکھے۔

(۲۴) اللہ کو قرض حسنہ | یعنی اللہ کی راہ میں اخلاص اور نیک نیتی سے طیب مال خرچ کرو، تو اللہ اُس سے کہیں زیادہ دیگا اور تمہاری کوتاہیوں کو معاف فرمائیگا۔ اس طرح کا مضمون پہلے کئی جگہ گزر چکا ہے۔ وہیں ہم نے پوری تقریر کی ہے۔

(۲۵) تھوڑے عمل پر دوگنا ثواب | قدر دانی کی بات یہ ہے کہ تھوڑے عمل پر بہت سا ثواب دیتا ہے، اور تحمل یہ کہ گناہ دیکھ کر فوراً عذاب نہیں بھیجتا۔ پھر بہت سے مجرموں کو بالکل معاف اور بہتیروں کی سزا میں تخفیف کرتا ہے۔

(۲۶) یعنی اُسی کو ظاہری اعمال اور باطنی نیتوں کی خبر ہے اپنی زبردست قوت اور حکمت سے اُس کے مناسب بدلہ دیگا۔

تم سورۃ التغابن وللہ الحمد والمنہ

Surah At-Tagabun
Brought To You By www.e-iqra.info